ہاں بعض نوعی معاملات میں ان کی معلومات سے استفادہ کیا جا سکتا ہے، مگر وہ کچھ ایسی بات نہیں ہے کہ اس کے لیے ان کو اسمبلی میں آنے کی زحمت بھی ضروری دی جائے۔

بہرحال وہ گھر میں اچھی لگتی ہے، اسمبلی میں نہیں کیونکہ یہ پری خانہ ہے شمع محفل نہیں ہے۔ ہاں واقعتہً کوئی ایسا مرحلہ آجائے کہ اس کے بغیر گزارہ نہ ہو تو یہ استثنائی صورت ہوگی۔ مگر ابھی تک اس کی ایسی کوئی شکل ہمارے سامنے نہیں آئی۔ واللہ اعلم۔

حضرت خضرؑ، تختِ سلیمانی پر ایک دھڑ، محاسبہ حضرت سلیمان و ابن عوف

محمد سعید صاحب ملتانی ضلع گجرات سے لکھتے ہیں کہ:

۱۔ کیا حضرت خضر اللہ کے نبی تھے؟

۲۔ محدث میں تختِ سلیمانی پر ایک دھڑ کے سلسلے میں آپ نے جو تحریر کیا ہے۔ ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں، وہ بخاری شریف کی حدیث کے خلاف ہے، جس میں ہے کہ انھوں نے کہا کہ میں اپنے حرم خانہ میں سب کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک خانہ سے ایک مجاہد پیدا ہوگا، مگر ان شاء اللہ نہ کہا، اس لیے بچہ پیدا ہوا جس کو دائی نے لاکر حضرت سلیمانؑ کے تخت پر ڈال دیا، اس دھڑ سے یہی دھڑ مراد ہے۔

۳۔ ترجمان الحدیث میں ع۳۱ حدیث کی تشریح میں آپ نے حضرت سلیمان اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا جو واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ کس کتاب میں ہے اور اس کی پوری عبارت کیا ہے۔

الجواب

ع۱ حضرت خضر علیہ السلام۔ صحیح یہ ہے کہ وہ نبی تھے، غیر نبی کا الہام اور کشف حجت نہیں ہوتا۔ اگر معروف احکام الٰہیہ کے خلاف ہو تو خود ایسے صاحب الہام اور کشف بھی اس پر عمل کرنے کے مجاز نہیں ہوتے اور نہ وہ سچے نبی کے اعتراض کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ سکتے ہیں مگر ہم دیکھتے ہیں کہ انھوں نے یہ سب کچھ کیا کیونکہ یہ انبیاء کا خاصہ ہوتا ہے۔ غیر نبی اس کا مجاز نہیں ہوتا۔

سورۂ کہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں آیا ہے کہ: حضرت خضر علیہ السلام نے ایک غریب شخص کی کشتی میں سوراخ کر کے اسے بیکار کر دیا اور ایک بچے کو ناحق مار ڈالا، جب وجہ بتائی تو یہ کہا کہ اگر ایسا نہ کرتا تو ظالم بادشاہ اسے اپنے قبضہ میں لے لیتا، بچے کے متعلق